عربی ادب

آہ! جمال عبد الناصر

از مولانا عبد الواحد ندیم جامعہ رحمانیہ ملتان

سکبنا دموعًا خرقنا جیوبًا　　صببنا دماءً شققنا قلوبًا

ہم نے آنسو بہائے گریبان پھاڑے، خون گرائے دل چیر ڈالے۔

فقد راح حافظ جمال عبد الناصر　　الی ربہ مستجیبًا منیبًا

اس لئے کہ حافظ جمال عبد الناصر اللہ کا حکم مانتے ہوئے اس سے جا ملے۔

فلاقاہ فی لیلۃ کان فیہا　　لقاء حبیب الالٰہ الحبیبا

پس وہ اپنے رب سے اس رات کو جا ملے جس رات محبوب خدا نے خدا سے ملاقات کی تھی

بوصل ظفرنا بغنم عظیم　　بہجر لقاسی کروبًا ضروبًا

ناصر کی موجودگی میں ہم نے بہت بڑے منافع اٹھائے اور آج اسکی جدائی میں سینکڑوں دکھ جھیل رہے۔

فما کان للکفر الا بغیضًا　　وما کان للسلم الا حبیبًا

سو وہ کفر سے انتہائی نفرت رکھتے تھے اور انہیں صرف اسلام سے محبت تھی۔

وللصحب اضحی طبیبًا لبیبًا　　وللیہود امسیٰ خطوبًا نحوبًا

مرحوم دوستوں کے لئے غمخوار چارہ کار تھے، لیکن یہودیوں کے لئے پیغام اجل تھے۔

وفی ربہ جاہد الظلم حتی　　اتانا لکل کئیب حبیبًا

مرحوم نے اللہ کے لئے استبداد کیخلاف جہاد کیا۔ یہاں تک کہ وہ ہر دردمند کیلئے غمخوار بن گئے

ومن شخصہ کان شرف المعالی　　فصارت عداہ عبستہ ان تذوبا

مرحوم وہ شخصیت تھے جن کے وجود پر بلندیاں فخر کرتی تھیں اور دشمن حسد کی وجہ سے پگھلے جا رہے ہیں

لفی مسجد جسمہ لا یزال　　وفی جنۃ روحہ لن یشیبا

مرحوم کا جسم تو یقیناً مسجد میں رہے گا　　لیکن اسکی روح جنت میں ہمیشہ شاداب رہیگی

ولو غاب عنا جمال عظیم　　ففی قلبنا ناصر لن یغیبا

اگرچہ عظیم رہنما جمال عبد الناصر ہم سے چلے گئے، لیکن ہمارے دل میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔